السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص امتحانات میں خیانت کرے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ میں بہت سے طلبہ کو جب امتحانات میں خیانت کرتے ہوئے دیکھتا ہوں تو انہیں سمجھاتا ہوں لیکن وہ کہتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امتحانات، عبادات اور معاملات، سب میں خیانت حرام ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

((من غشنا فلیس منا))_((من غشنا فلیس منا))_واللہ ولی التوفیق

''کہ ''جو ہمیں دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

اور پھر اس دھوکا وخیانت کے نتیجہ میں دنیا وآخرت کے بہت سے نقصانات مرتب ہوتے ہیں لہذا واجب ہے کہ اسے ترک کر دیا جائے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ329

محدث فتویٰ